INFORMAZIONI SENZA BARRIERE

INFORMATION WITHOUT BARRIERS

INFORMATION SANS BARRIÈRE

رکاوٹ سے پاک معلومات

معلومات بدون عقبات

ڈبلن پروسیجر The 'DUBLIN PROCEDURE'

کیا آپ بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دینے کا ارادہ رکھتے ہیں اور جاننا چاہتے ہیں کہ کون سا یورپی ملک آپ کی درخواست کی جانچ کرے گا؟

کیا آپ نے پہلے ہی سیاسی پناہ کے لیے درخواست دی ہے اور نام نہاد 'ڈبلن طریقہ کار' کے فعال ہونے کے بارے میں مطلع کیا گیا ہے؟

دونوں صورتوں میں، یہ جاننے کے لیے کہ یورپی ملک بین الاقوامی تحفظ کے لیے آپ کی درخواست کی جانچ کرنے کے اہل ہیں، آپ کو ڈبلن ریگولیشن کے بارے میں کچھ چیزیں جاننے کی ضرورت ہے۔

ڈبلن III ریگولیشن کیا ہے؟

ڈبلن III کا ضابطہ کامن یورپین اسائلم سسٹم (CEAS) کے اہم آلات میں سے ایک ہے۔

لیکن ڈبلن ریگولیشن کس کے لیے ہے؟

ضابطے کے مختلف کاموں میں سے، دو خاص طور پر اہم ہیں: خصوصی معیار کے ذریعے، تیسرے ملک کے شہریوں کی طرف سے جمع کرائی گئی بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست کی جانچ کرنے کے لیے ذمہ دار ملک کو پیشگی جاننا، اور متعدد درخواستوں کو روکنے کے لیے۔ مختلف ممالک میں جمع کرایا۔

کون سے ممالک ڈبلن III ریگولیشن لاگو کرتے ہیں ؟

ڈبلن ممالک' یہ ہیں: آسٹریا، بیلجیم، بلغاریہ، سائپرس، کروشیا، ڈنمارک، ایسٹونیا، فن لینڈ، فرانس، جرمنی، یونان، آئرلینڈ، اٹلی،' لٹویا، لتھوانیا، لکسمبرگ، مالٹا، نیدرلینڈز، پولینڈ، پرتگال، برطانیہ، جمہوریہ چیک، رومانیہ، سلوواکیہ، سلووینیا، اسپین، سویڈن، ہنگری، نیز 4 ممالک ڈبلن کے نظام سے 'وابستہ' ہیں (ناروے، آئس لینڈ، سوئٹزرلینڈ اور لیکٹنسٹائن۔

لیکن تحفظ کی درخواست کی جانچ کرنے کے قابل ملک کی شناخت کے معیار کیا ہیں؟

ذمہ دار ملک ہے۔

1. وہ ملک جو پناہ کے متلاشی کو خاندان کے افراد سے دوبارہ ملنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

2. وہ ملک جس نے پہلے پناہ کے متلاشی کو ایک درست رہائشی اجازت نامہ یا داخلے کا ویزا جاری کیا ہو۔

3 نام نہاد 'پہلے داخلے کا ملک'، یعنی پہلا ملک جو ڈبلن ریگولیشن کا اطلاق کرتا ہے جسے سیاسی پناہ کے متلاشی نے کسی ایسے.
ملک سے عبور کیا جو اس کا اطلاق نہیں کرتا ہے۔

ڈبلن ریگولیشن کے معیارات کیسے لاگو ہوتے ہیں؟

ذمہ دار ملک کی شناخت کے لیے، معیار 1) پہلے لاگو کیا جانا چاہیے؛ اگر دوسرے یورپی ممالک میں درخواست دہندہ کے خاندان کے افراد نہیں ہیں تو، معیار 2) لاگو کیا جا سکتا ہے؛ صرف اس صورت میں جب یہ بھی ممکن نہ ہو، معیار 3) لاگو کیا جا سکتا ہے۔

ڈبلن کا طریقہ کار کیا ہے؟

ڈبلن کا طریقہ کار ایک ایسا ٹول ہے جس کا استعمال کسی سیاسی پناہ کی درخواست کی جانچ کے لیے ذمہ دار ملک کی شناخت کے لیے کیا جاتا ہے جب اس بات پر یقین کرنے کی وجوہات ہوں کہ یہ اس سے مختلف ہے جس میں اسے جمع کیا گیا ہے۔ اس تشخیص کو انجام دینے والی اتھارٹی ڈبلن یونٹ ہے۔

اگر ڈبلن پروسیجر کا نوٹیفکیشن بنا دیا جائے تو کیا ہو سکتا ہے؟

ڈبلن یونٹ کسی دوسرے ملک کو بین الاقوامی تحفظ کے لیے آپ کی درخواست کی جانچ کرنے کے لیے اہل سمجھ سکتا ہے اور درخواست کے 2 ماہ کے اندر اس ملک سے آپ کی درخواست کو 'چارج لینے' یا 'واپس لینے' کے لیے کہہ سکتا ہے۔

اگر، تاہم، کسی دوسرے ملک کو ذمہ دار سمجھا جاتا ہے کیونکہ آپ کے انگلیوں کے نشانات

EURODAC ڈیٹا بیس میں پائے جاتے ہیں، درخواست کی آخری تاریخ EURODAC

الرٹ سے 2 ماہ ہے۔

چارج لینے 'کا کیا مطلب ہے'؟

اگر یہ پہلی بار ہے کہ آپ 'ڈبلن ملک' میں پناہ کے لیے درخواست دے رہے ہیں اور اس بات پر یقین کرنے کی وجوہات ہیں کہ کوئی دوسرا ملک آپ کی درخواست کی جانچ کرنے کا اہل ہے (مثال کے طور پر، کیونکہ آپ نے اس ملک میں خاندان کے افراد کی موجودگی کی اطلاع دی ہے)، اٹلی اس ملک سے آپ کی درخواست کا چارج لینے کے لیے کہے گا۔

درخواست کردہ ملک کو 2 ماہ کے اندر جواب دینا چاہیے اور، اگر وہ ایسا نہیں کرتا ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ اس نے درخواست قبول کر لی ہے۔

اور 'واپس لینے 'کا کیا مطلب ہے؟

اگر یہ پتہ چلتا ہے کہ آپ نے پہلے ہی کسی دوسرے 'ڈبلن ملک' میں سیاسی پناہ کی درخواست دی ہے، تو اٹلی اس ملک سے آپ کی درخواست 'واپس لینے' کو کہے گا۔

درخواست کردہ ملک کو درخواست کے 1 ماہ کے اندر، یا اگر درخواست

EURODAC الرٹ پر مبنی ہے تو 2 ہفتوں کے اندر جواب دینا چاہیے۔

اگر اس نے اس آخری تاریخ کے اندر جواب نہیں دیا، تو اس کا مطلب ہے کہ اس نے درخواست کی ذمہ داری قبول کر لی ہے اور وہ آپ کو واپس لے جانے پر راضی ہے۔

ٹیک چارج' یا 'واپس لینے' کی درخواست کے بعد کیا ہوتا ہے'؟

درخواست کردہ ملک ہو سکتا ہے:

؛اہلیت کو رد کرنا

؛قابلیت کو قبول کریں

درخواست کا جواب نہ دینا

اگر درخواست کردہ ملک ذمہ داری سے انکار کرتا ہے، تو اٹلی اس سے درخواست کا دوبارہ جائزہ لینے کو کہے گا لیکن، چونکہ نئی درخواست کا جواب دینے کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے، اس لیے آپ کی پناہ کی درخواست کا زیادہ تر امکان اٹلی میں ہی کیا جائے گا۔ بصورت دیگر، اگر درخواست کردہ ملک 'چارج لینے' یا 'واپس لینے' کی پہلی درخواست کا جواب نہیں دیتا ہے یا درخواست قبول کرتا ہے، تو آپ کو اس ملک میں منتقل کر دیا جائے گا۔

مجاز ملک میں منتقلی کیسے اور کب ہوتی ہے؟

'ڈبلن پروسیجر' کے اختتام پر قابل پایا جانے والے ملک میں منتقلی طریقہ کار کے اختتام کے 6 ماہ کے اندر، یا 18 ماہ کے اندر اگر آپ فرار ہو گئے ہیں اور تلاش نہیں کیے جا سکتے ہیں۔

اگر منتقلی ان وقتی حدود میں نہیں ہوتی ہے، تو بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست کی جانچ کرنے کی ذمہ داری اس ملک پر عائد ہوتی ہے جس نے منتقلی کو انجام نہیں دیا۔

کیا منتقلی کی مخالفت ممکن ہے؟

آپ یا آپ کے وکیل کو ملک میں منتقلی کے آرڈر کے بارے میں مطلع کیا جانا چاہیے جس نے 'چارج لینے' یا 'واپس لینے' کی درخواست کا جواب یا قبول نہیں کیا۔

اپنے وکیل کے ساتھ مل کر، آرڈر کی اطلاع کے 30 دنوں کے اندر، آپ جج سے اپیل کر سکتے ہیں کہ ٹرائل مکمل ہونے اور ٹرانسفر آرڈر کو منسوخ ہونے تک ٹرانسفر کو معطل کر دیا جائے۔

اگر جج تبادلے کے حکم کو درست سمجھتا ہے، تو آپ اور آپ کا وکیل فیصلے کے 30 دنوں کے اندر کورٹ دی کاسازیون (کورٹ آف کیسیشن) میں اپیل جمع کرا سکتے ہیں۔

اگر Corte di Cassazione بھی فیصلہ کو درست سمجھتا ہے،

تو آپ کو اس ملک میں منتقل کر دیا جائے گا جس کی شناخت ڈبلن یونٹ نے کی۔

ڈبلن پروسیجر' کے دوران کن حقوق کی ضمانت دی گئی ہے'؟

معلومات کا حق - آپ کو اٹلی میں پناہ کے حق سے متعلق ایک معلوماتی کتابچہ ملے گا
(https://www.interno.gov.it/it/temi/immigrazione-e-asilo/protezione-internazionale/guida-pratica-richiedenti-protezione-internazionale-italia);

کام کرنے کا حق، پناہ کی درخواست جمع کرانے کے 60 دنوں کے بعد،

دفاع اور مفت قانونی امداد کا حق۔

کیا پناہ کی درخواست جمع کروانے کے بعد یا 'ڈبلن پروسیجر' کے دوران یورپ میں آزادانہ نقل و حرکت ممکن ہے؟

نہیں، بین الاقوامی تحفظ کو تسلیم کرنے کے بعد ہی آپ کسی دوسرے یورپی ملک کا سفر کر سکتے ہیں، لیکن صرف اس مدت کے لیے جو 3 ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

Sheet realised by:

Serena La Marca and Valerio Giuzio

With the contribution of lawyer Arturo Raffaele Covella.